

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ

اور جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تم نے پایا ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کیلئے اور رسول (ﷺ) کیلئے اور

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ

(رسول ﷺ کے) قرابت داروں کیلئے (ہے) اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کیلئے ہے۔ اگر تم اللہ پر

السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا

اور اس (وحی) پر ایمان لائے ہو جو ہم نے اپنے (برگزیدہ) بندے پر (حق و باطل کے درمیان) فیصلے کے دن

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّلَاقِ الْجَمْعِ ۖ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

نازل فرمائی وہ دن (جب میدان بدر میں مومنوں اور کافروں کے) دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے تھے، اور اللہ

قَدِيرٌ ﴿۳۱﴾ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدُوَّةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدُوَّةِ

ہر چیز پر قادر ہے ۵ جب تم (مدینہ کی جانب) وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (کفار دوسری جانب) دور والے کنارے پر تھے

الْقُصُوفِ وَالرَّكْبُ اسْفَلَ مِنْكُمْ ۖ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ

(اور تجارتی) قافلہ تم سے نیچے تھا، اور اگر تم آپس میں (جنگ کیلئے) کوئی وعدہ کر لیتے تو ضرور (اپنے) وعدہ سے مختلف (دفتوں

لَا خَلَفْتُمْ فِي الْبَيْعِ ۚ وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ

میں) پہنچنے لیکن (اللہ نے تمہیں بغیر وعدہ ایک ہی وقت پر جمع فرمادیا) یہ اسلئے (ہوا) کہ اللہ اس کام کو پورا فرما دے جو ہو کر رہنے والا

مَفْعُولًا ۚ لِيَهْلِكَ مَن هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيَىٰ مَن

تھا تاکہ جس شخص کو مرنا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے مرے اور جسے جینا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے جائے۔ (یعنی ہر کسی کے

حَىٰ عَنْ بَيِّنَةٍ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ إِذِيرُكُمُ

سامنے اسلام اور رسول برحق ﷺ کی صداقت پر حجت قائم ہو جائے، اور بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ۵ (وہ واقعہ یاد دلانے) جب آپ

اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۖ وَلَوْ أَرَاكَهُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ

کو اللہ نے آپ کے خواب میں ان کافروں (کے لشکر) کو تھوڑا کر کے دکھایا تھا اور اگر (اللہ) آپ کو وہ زیادہ کر کے دکھاتا تو (اے مسلمانو!) تم ہمت ہار